43504 ـ لمبی مدت تك عورتیں قبلہ كے علاوہ دوسرے رخ پر نماز ادا كرتی رہیں

سوال

كچھ عورتوں نے ايك فليٹ كرايہ پر حاصل كيا اور نماز ادا كرنے كے ليے قبلہ كا رخ دريافت كيا اور بتائے گئے رخ كی طرف نماز ادا كرتی رہيں، ليكن بعد ميں علم ہوا كہ يہ قبلہ كا رخ نہيں ہے، لہذا اس كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو قبلہ رخ سے تھوڑا سا انحراف تھا تو اس قبلہ پر اس كا كوئی اثر نہيں.

دوم:

جو شخص حسب استطاعت قبلہ كا رخ معلوم كرنے كے ليے اہل علاقہ سے سوال وغيرہ كر كے اجتہاد كرتا ہے، اس طرح كہ جس سے دريافت كيا جا رہا ہے وہ سچا اور ثقہ ہو تو اس نے اپنے اوپر لازم كردہ كو پورا كر ديا، ليكن اگر بعد ميں وہ غلط ثابت ہو جائے تو اس كی نمازيں صحيح ہيں، ان كا اعادہ لازم نہيں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " ميں لكھتے ہيں:

(جس نے اجتہاد اور كوشش كر كے كسی ايك جہت كی طرف رخ كر كے نماز ادا كی، اور بعد ميں علم ہوا كہ يہ قبلہ رخ نہيں تھا، اس پر نماز كا اعادہ نہيں، مجمل يہ كہ جب مجتہد شخص كسی ايك طرف اجتہاد كر كے نماز ادا كرے، اور بعد ميں يہ ظاہر ہو كہ اس نے يقينا كسی اور طرف رخ كر كے نماز ادا كی ہے تو اس پر نماز كا اعادہ نہيں ہے.

اور اسی طرح اس مقلد پر بھی جس نے اپنی تقليد ميں نماز ادا كی، امام مالك، امام ابو حنيفہ، رحمہم اللہ كا يہی قول ہے، اورامام شافعی كا بھی ايك قول يہی ہے).

واللہ اعلم .